بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیپی برتھ ڈے (happy birthday) بولنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس کے بارے میں کہ کیا کسی کو happy birthday کہنے سے گناہ ہوتا ہے؟

جواب

کسی کو اس کی پیدائش کے موقع پر happy birthday کہنا گناہ نہیں ہے، کیونکہ اس کا معنی ہے: "سالگرہ مبارک ہو، یوم پیدائش مبارک ہو۔" اور فی نفسہ شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ ہاں! ممانعت کی کوئی اور وجہ ہو، تو جدا بات ہے، جیسے اجنبی مرد و عورت کا ایک دوسرے کو اپنی جانب مائل کرنے کے لئے یہ کلمات کہنا، تو اس کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

ردالمحتار میں ہے "أقول: وصرح في التحرير بأن المختار أن الأصل الإباحة عند الجمهور من الحنفية والشافعية" ترجمہ: میں کہتا ہوں: اور کتاب "التحریر" میں اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ مختار یہ ہے کہ جمہور حنفیہ اور شافعیہ کے نزدیک (اشیاء میں) اصل اباحت ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 1، صفحہ 234، مطبوعہ: کوئٹہ)

آن لائن اردو ڈکشنری ریختہ میں happy birthday کے معنی کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے: "سالگرہ مبارک ہو، سالگرہ کے دن کی خوشی مبارک ہو، نیز سالگرہ، یوم پیدائش۔"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5010

تاریخ اجراء: 27 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/15 مئی 2026ء